کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا۔ وما علینا الا البلاغ (جناب طالب ہاشمی)

میں ایرانی ایجنٹ ہوں۔ سلمان رشدی کا اعتراف

اس سوال پر کہ "شیطانی آیات" لکھ کر ساری دنیا کے مسلمانوں کو تم نے اپنا دشمن بنایا۔ کبھی تاسف محسوس نہیں ہوا؟

رشدی بولا۔ تاسف کا ہے کا؟ میں نے زندگی کی بہترین کتاب لکھی۔ لوگوں کے شدید ردعمل سے میں اپنی تخلیق کو برا بھلا کیوں کہنا شروع کر دیتا؟ یہاں تو لوگ اپنی ناجائز اولاد کو بھی برا نہیں کہتے۔ جب کہ میں نے "سٹینک ورسز" پر بہت محنت کی۔ "پینگوئن" نے اسے بڑی محنت اور کاوش سے شائع کیا۔

جس روز ایران کے ایک بڑے ملا نے میرے قتل کا فتویٰ جاری کیا اس روز مجھے یک بارگی ڈر سا لگا اور دل میں ایک ہلکا سا، ایک لمحے کے لئے خیال آیا کہ مجھ سے غلطی ہو گئی ہے۔ لیکن پھر دل نے تقویت پکڑ لی۔ یہ فتویٰ میرے فن اور میرے قلم کی پختگی کی عالمی قبولیت ہے خمینی کے قاتلانہ فتوے کی اطلاع مجھے میرے دوست طارق علی (معروف پاکستانی اشتراکی دانشور، جو خاصے عرصے سے لندن میں مقیم ہے اور گاندھی اور بھٹو پر متنازعہ فیہ کتابیں لکھ کر عالمی شہرت کما چکا ہے) نے دی تو مجھے ایک لمحے کے لئے خوف کے ساتھ حیرت بھی ہوئی۔ حیرت اس لئے کہ اس فتویٰ سے چند ہفتے پہلے ہی میرے اس ناول "سٹینک ورسز" کا فارسی ترجمہ ہوا تھا اور مترجم کو موجودہ معروف ایرانی رہنما ہاشمی رفسنجانی نے انعام سے نوازا تھا اور اس کے لئے ایک تقریب بھی منعقد ہوئی تھی۔ پھر میں خود بھی شیعہ ہوں۔ اس لئے شیعہ بھائی کو دوسرے شیعہ کا خیال رکھنا چاہئے تھا۔

(برطانوی جریدے "کلنٹس" سے انٹرویو۔ بشکریہ ہفت روزہ "زندگی" لاہور ۲۵ تا ۳۱ مئی ۹۰ء)

قرآن مجید کی طباعت اور مسلمان حکومتیں

★ قرآن مجید کی طباعت و اشاعت کو مسلمان حکومتوں اور اداروں نے ہمیشہ اپنا ایک مبارک فریضہ خیال کیا ہے۔ موجودہ زمانہ میں سعودی حکومت اس سلسلہ میں قابل رشک خدمت انجام دے رہی ہے ۱۴۰۵ھ سے ۱۴۰۹ھ تک چار برسوں میں اس نے ساڑھے ۳۱ ملین کی تعداد میں قرآن مجید اور اس کے مختلف زبانوں میں تراجم طبع کر کے تقسیم کئے ہیں۔ ان میں ساڑھے بائیس ملین نسخے ایشیا میں، چار ملین افریقہ میں، ۱۶۶ ہزار یورپ ۱۲۷، ۱۰۵ نسخے امریکہ اور ۶ ہزار آسٹریلیا میں تقسیم کئے گئے۔ ان کے علاوہ دنیا بھر کی مختلف کانفرنسوں کے لئے ۴۷۶،۱۴۶ نسخے پیش کئے گئے۔ حجاج کرام کو بھی بطور تحفہ ساڑھے تین ملین مصاحف دیئے گئے